اظہار اور ذرائع اظہار

عوامی ذرائع ابلاغ، ادبی تحریر، اسٹیج پیشکش اور ڈراما

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے اردو (کور اور الیکٹو) کی نصابی کتاب

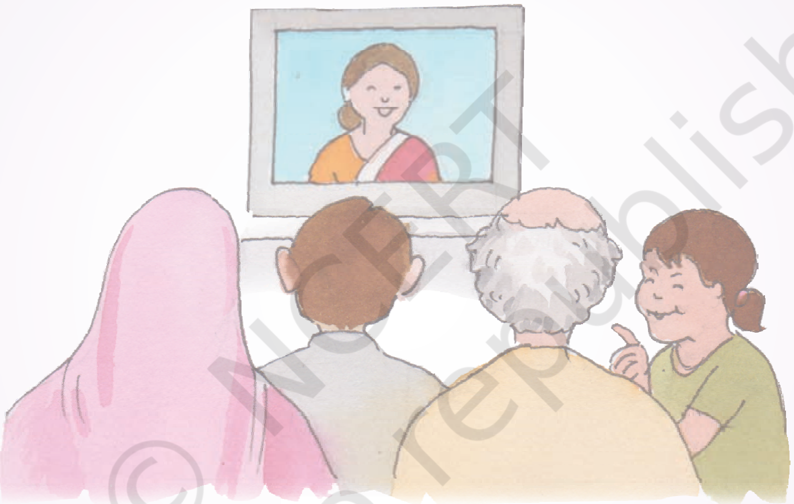

5194

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

Izhaar aur Zara-e-Izhaar,
Textbook for class XI-XII

ISBN 978-93-5292-200-0

پہلا ایڈیشن

اکتوبر 2020 اشون 1942

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2020

قیمت : ₹ 490.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرِ ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر سنگھ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی-110016 نے سرسوتی آرٹ پرنٹرس، 25-E، سیکٹر-4، بوانا انڈسٹریل ایریا، دہلی-110039 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ طلبا میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کر سکتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو شریک کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں کہ وہ بھی اس عمل میں شریک کار رہیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ متعینہ مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ نصابی کتب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے نصابی کتابیں سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثے کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ ترجیح دیتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی اور تشکیل دی جانے والی 'کمیٹی برائے اردو زبان کی تدریس' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ اس کتاب کو نظرِ ثانی کے بعد مزید کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

ہرشی کیش سیناپتی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

موجودہ عہد میں سائنسی اور تکنیکی ترقی کی رفتار پچھلی صدیوں کے مقابلے میں بہت تیز ہے۔ اس دور میں معلومات کی اہمیت بھی بہت بڑھ گئی ہے۔ جس طالب علم کے پاس معلومات کا ذخیرہ جتنا زیادہ ہوگا اتنا ہی وہ اظہار میں اسے بروئے کار لانے کی کوشش کرے گا۔ دیکھا گیا ہے کہ تقریری مقابلوں میں وہی طلبا زیادہ کامیاب ہوتے ہیں جو زیادہ سے زیادہ اظہار پر قادر ہوتے ہیں اور جو نصاب کے علاوہ دوسری معلومات کے حصول کے لیے بھی کوشاں رہتے ہیں۔ موجودہ ذرائع ابلاغ ان کے علم و معلومات کے بہت اہم اور بڑے سرچشمے ہیں۔ وہ ہنستے کھیلتے ان ذرائع سے علم حاصل کرتے ہیں۔ اس کتاب کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ طلبا اظہار، ذرائع اظہار اور مختلف ذرائع ابلاغ سے باقاعدہ واقفیت حاصل کر سکیں۔

اس کتاب کی پہلی اکائی کا عنوان 'اظہار اور ابلاغ' ہے۔ ہر شخص کے اظہار کی صلاحیت میں فرق ہوتا ہے۔ جو کسی حد تک فطری بھی ہوتا ہے، بچے کو ایک طرف تو اپنے ماحول اور خصوصاً خاندانی یا گھریلو ماحول میں اظہار کا موقع ملتا ہے اور اظہار کی صلاحیتیں خاصی حد تک توانا ہو جاتی ہیں۔ دوسری طرف اسے اسکولی زندگی میں مختلف لوگوں سے مل کر اظہار کے نئے نئے مواقع ملتے ہیں۔ اسے پتا چلتا ہے کہ عام زندگی میں زبان کی کیا اہمیت ہے؟ اپنے ساتھیوں کی ذہانت اور ان کے کھُلے پن کو دیکھ کر اس کے سیکھنے کے ذوق کو بھی جلا ملتی ہے، یہ بات اس کے اظہار کے طریقے پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اساتذہ کا ہمدردانہ رویّہ بھی اس کے بولنے کی صلاحیت کو ابھارتا ہے۔ وہ سمجھنے لگتا ہے کہ زبان کے ذریعے اظہار کے ساتھ بدن کی زبان یعنی اعضائے بدن سے ادا ہونے والے اظہار کی بھی کم اہمیت نہیں ہے۔ اسی اکائی میں یہ بتایا گیا ہے کہ اظہار اور ابلاغ میں کیا تعلق ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم جو کچھ اپنی زبان سے ادا کرتے ہیں وہ اظہار کے بہت سے طریقوں میں سے سب سے مؤثر اور طاقتور طریقہ ہے۔ اظہار کی ایک قسم تو وہ ہے جس میں ہم اپنے آپ سے بات کرتے ہیں یعنی ہم نے کچھ سوچا، خیال کیا یا ہمارے ذہن میں کوئی بات آئی اور ہم نے خود سے ہی کوئی بات کہی۔ اظہار کی دوسری قسم وہ ہے جس میں ہم اپنی بات کا اظہار دوسروں سے کرتے ہیں۔ یہ اظہار زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے۔

اس کتاب کی اکائی II کا عنوان 'ادبی اظہار' ہے۔ جس کے دو حصے ہیں۔ شعری اظہار اور نثری اظہار۔ اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے بعض لوگ نثر کا پیرایہ اختیار کرتے ہیں اور بعض شاعری کا۔ اس اکائی میں بتایا گیا ہے کہ شاعری میں اظہار کے لیے مشق کس طرح بہم پہنچائی ہوتی ہے۔ ذہن میں نغمگی اور ترنم کے احساس کو بیدار کس طرح کیا جاتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کم سے کم لفظوں میں بات اس طرح کہی جائے کہ سننے والوں کو اس میں نغمگی اور شعریات کا احساس ہو اور یہ اظہار انھیں لطف اندوز

© NCERT not to be republished

بھی کر سکے۔ نثری اظہار میں مختلف پیرائے ہیں۔ ادب کی الگ الگ اصناف ہیں۔ جن کی مدد سے اپنی بات کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ کوئی کہانی کو پسند کرتا ہے، کوئی مضمون کو، کوئی سفر نامہ لکھ کر اپنے خیال کا اظہار کرے گا اور کوئی خاکہ یا انشائیہ لکھ کر۔ اس اکائی میں ادب کی ان تمام اصناف کو متعارف کرایا گیا ہے تاکہ طالب علم ابتدا ہی سے ان ادبی اصناف میں اظہار کی مشق بہم پہنچا سکیں۔

تیسری اکائی کا تعلق 'عوامی ذرائع ابلاغ' سے ہے۔ اس اکائی میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ پرنٹ میڈیا اخبارات، رسائل اور جرائد پر مبنی ہے۔ آج کے عہد میں پرنٹ کے ساتھ الیکٹرانک میڈیا یعنی ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ نے خاصی مقبولیت حاصل کی ہے۔ اور یہ سبھی اظہار کے اہم وسیلے ہیں۔ سوشل میڈیا اور نیو میڈیا بھی ان دنوں بے حد مقبول ہیں۔ اسے سماجی و تہذیبی زندگی کا آئینہ بھی کہا جاتا ہے۔ تعلیمی میڈیا ابتدائی درجات سے اعلیٰ درجات تک کے طلبا کو نصابی علم مہیا کرنے کا ایک کامیاب ذریعہ ہے۔ تعلیمی چینلز سرکاری بھی ہیں اور نیم سرکاری بھی۔ بعض محض سائنسی تعلیم یا ریاضی کی تعلیم تک محدود ہیں اور بعض کا مقصد زبان کی تعلیم ہے۔

چوتھی اکائی 'اسٹیج اور ڈرامے' سے متعلق ہے۔ اس اکائی میں اسٹیج پر پیش کیے جانے والے مختلف پروگراموں کی تیاری کا طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ تقریر کی تیاری کس طرح کی جاتی ہے، مباحثہ میں کس طرح بحث کا آغاز کیا جاتا ہے، مشاعرہ بالخصوص تمثیلی مشاعرہ میں کلام کس طرح پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بیت بازی اور دیگر فنون کے اظہار پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ اس اکائی میں اسٹیج کی اہم پیش کش ڈرامے اور اس کے اجزائے ترکیبی پر بات کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریڈیو، ڈرامے، ٹیلی ویژن ڈرامے، نکڑ ناٹک اور مونو ایکٹنگ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

یہ کتاب طلبا کے اظہار کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کی مدد سے طلبا اپنی ان صلاحیتوں کو جلا بخشیں گے اور اظہار کی نئی نئی صورتیں سامنے آئیں گی۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے اظہار اور ذرائع اظہار

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

سندھیا سنگھ، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابوبکر عباد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
احمد خان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ذاکر حسین دہلی کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی
ارجمند علی خان، پروگرام پریزینٹر، آل انڈیا ریڈیو، سنسد مارگ، نئی دہلی
خان شاہد وہاب، لکچرر، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، نور نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی
خواجہ محمد اکرام الدین، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
سید محمد انوار عالم (انور پاشا)، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
محمد توحید خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
سلیم شہزاد، اردو ٹیچر (ریٹائرڈ)، مالیگاؤں، مہاراشٹر
شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو اور فارسی، سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
صغیر اختر، ٹی جی ٹی-اردو، مظہر الاسلام سکنڈری اسکول، دہلی
سلمان فیصل، ٹی جی ٹی-اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگا بائی، بٹلہ ہاؤس، نئی دہلی
عتیق اللہ، پروفیسر (رٹائرڈ)، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
علی رفاد فتیحی، پروفیسر (رٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف لنگوٹکس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

© NCERT not to be republished

فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹر فار اردو کلچر اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد
قمرالہدیٰ فریدی، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، اتر پردیش
محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر، انسٹرکشنل میڈیا سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد
محمد کاظم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
محمد نعمان خان، پروفیسر (رٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
نصرت جہاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سریندر ناتھ ایوننگ کالج، کولکاتا، مغربی بنگال
محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
چمن آرا خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنّان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس درسی کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم نیز اردو اساتذہ نے عملی تعاون سے نوازا، کونسل ان سبھی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ نیز پبلی کیشن ڈویژن کے طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر، محمد شارب ضیا، ایڈیٹوریل اسسٹنٹ اور عالیہ، ایڈیٹوریل اسسٹنٹ نے ایڈیٹنگ اور پروف ریڈنگ و ایڈیٹنگ کے امور انجام دیے۔ اس کی کمپوزنگ اور سیٹنگ میں ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد عارض، محمد وصی، ریاض احمد اور امجد حسین نے پوری دل چسپی سے حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

لڑکیوں کا استحکام، سب کی ذمے داری

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ	*iii*
اس کتاب کے بارے میں	*v*
حصّہ اوّل (گیارھویں جماعت کے لیے)	***XII***
اکائی I اظہار اور ابلاغ	**1**
باب 1: اظہار	5
باب 2: ترسیل اور ابلاغ	14
باب 3: اظہار کے مختلف پیرائے	19
اکائی II ادبی اظہار	**25**
باب 1: شعری اظہار	29
باب 2: نثری اظہار	41
حصّہ دوم (بارھویں جماعت کے لیے)	**50**
اکائی III عوامی ذرائع ابلاغ	**51**
باب 1: پرنٹ میڈیا	57
باب 2: الیکٹرانک میڈیا	72
باب 3: نیو میڈیا/سوشل میڈیا	103
باب 4: تعلیمی میڈیا	110
اکائی IV اسٹیج اور ڈراما	**121**
باب 1: اسٹیج	125
باب 2: ڈراما	134

© NCERT not to be republished

حصّہ اوّل

گیارھویں جماعت کے لیے

© NCERT not to be republished